از عدالتِ عظمیٰ

سیتا دیوی ڈبلیو ڈی / او مکند لال

بنام

ریاست ہریانہ و دیگر

تاریخ فیصلہ: 7 دسمبر 1995

[کے راماسوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون، 1894:

دفعات 23(1)، 23(A-1)، 28، (2) 23-اراضی کا حصول - معاوضہ - کلکٹر کی طرف سے 26.11.1976 پر اور حوالہ عدالت کی طرف سے 10.1.1985 پر دیا گیا ایوارڈ - زمین کا مالک دفعات 23(2) اور 28 کے تحت فوائد کا حقدار ہے، لیکن دفعات 23(A-1) اور 23(1-1) کے تحت فوائد کا حقدار نہیں ہے۔)۔

اپیل کنندہ نے کلکٹر کے مورخہ 26.11.1976 اور حوالہ عدالت کے مورخہ 10.1.1985 کے فیصلے سے پیدا ہونے والے کیس میں عدالت عالیہ کے فیصلے کے خلاف اپیل دائر کی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل کو نمٹاتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ :اپیل کنندہ حصول اراضی کے قانون، 1894 کی معاوضہ 23(2) کے تحت بڑھے ہوئے معاوضے پر 30 فیصد اور زمین پر قبضہ کرنے کی تاریخ سے ایک سال کے لیے بڑھے ہوئے معاوضے پر 9 فیصد اور اس کے بعد عدالت میں جمع ہونے کی تاریخ تک 15 فیصد سود کا حقدار ہے۔ لیکن وہ دفعہ 23(1) کے تحت طے شدہ اور متعلقہ تاریخوں پر جمع کی گئی معاوضے کی اصل رقم سے سود اور معاوضے کو ایڈجسٹ کرنے کی حقدار نہیں ہے۔ وہ نہ تو معاوضہ پر سود کی حقدار ہے اور نہ ہی دفعہ 23(1-A) کے تحت اضافی رقم کی۔) [C-D؛ D-E-326]

پریم ناتھ کپور اور دیگران بنام نیشنل فرٹیلائزر کارپوریشن لمیٹڈ اور دیگران، [1996] 2 ایس سی 71، پر انحصار کیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 11932، سال 1995۔

سی آر نمبر 2651، سال 1989 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 20.2.90 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ایس۔ ایم۔ اشری۔

مدعاعلیہان کے لیے مرپی شیلا گوئل اور اے کے گوئل۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

دفعہ 11 کے تحت کلکٹر کا ایوارڈ حصول اراضی کے قانون، 1894 کا ہے، جس کی تاریخ 26 نومبر 1976 ہے۔ دفعہ 26 کے تحت ریفرنس کورٹ کا فیصلہ 10 جنوری 1985 کا ہے۔ لہذا، اپیل معاوضہ 28 اور 23(2)

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and integrity of this document

کے تحت بڑھے ہوئے سود اور معاوضے کی ادائیگی کا حقدار ہے۔ اس معاملے میں اٹھائے گئے تنازعہ کا احاطہ اس عدالت کے حالیہ فیصلے سے کیا گیا ہے جو 29 نومبر 1995 کو پریم ناتھ کپور اینڈ ادرز بنام نیشنل فرٹیلائزر کارپوریشن لمیٹڈ اور دیگران میں دیا گیا تھا۔

دیگر معاملات میں، اپیل کنندہ دفعہ 23(1) کے تحت طے شدہ اور متعلقہ تاریخوں پر جمع کی گئی معاوضے کی اصل رقم سے سود اور معاوضے کو ایڈجسٹ کرنے کا حقدار نہیں ہے۔ وہ معاوضہ پر سود کا بھی حقدار نہیں ہے۔ اسی طرح، اپیل گزار دفعہ 23(1-1) کے تحت اضافی رقم کا حقدار نہیں ہے۔ ا) نوٹیفکیشن کی تاریخ سے لے کر ایوارڈ یا قبضہ سنبھالنے کی تاریخ تک، جو بھی پہلے ہو، 12 فیصد سالانہ پر۔ اپیل کنندہ معاوضہ 23 (2) کے تحت بڑھے ہوئے معاوضے پر 30 فیصد پر معافی کا حقدار ہے۔ اسی طرح، اپیل کنندہ زمین پر قبضہ کرنے کی تاریخ سے ایک سال کے لیے اور اس کے بعد عدالت میں جمع ہونے کی تاریخ تک 15 فیصد کے لیے بڑھے ہوئے معاوضے پر 9 فیصد سود کا حقدار ہے۔

اپیل کو اسی کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and
integrity of this document